[illegible]

کوے کی کاؤن کاؤن ختم ہوگئی

مجدد دین وملت حضرت عالم اہلسنت دام ظلہ العالی نے مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کو حلت غراب پر چالیس سوالات شرعیہ بھیجے اور وہ جواب سے عاجز رہے صاف انکار لکھدیا آپ چھپاکر حاضر کیے جاتے ہین آخر رمضان مبارک تک ونکی مہلت بڑھاتے ہین خود نیا مسئلہ نکالکر مسلمانون مین اختلاف ڈالکر یون الگ ہو بیٹھنا کسنے مانا شیخ طائفہ بنکر دینی سوالات کے جواب سے ایسی گریز کا کیا ٹھکانا یہ رسالہ ہے

دفع زیغ زاغ

ملقب بلقب تاریخی

رامی زاغیان

۱۳۲۰

تالیف لطیف عالم عامل فاضل کامل مولوی غلام محی الدین عرف مولوی محمد سلطان الدین صاحب حنفی قادری سلطانی سلمہ القوی وحفظہ عن شر کل غوی حسب فرمائش مع اضافہ مصنف

مطبع اہلسنت وجماعت واقع بریلی مین طبع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی احل لنا الطیبات وحرم علینا الخبیثات وجعل الفواسق لا یمیل
لاکلہا الا کل فاسق فان الجنس للجنس شواق والشبہ الی الشبہ باشواق
والصلاۃ والسلام علی من بین الحلال والحرام واحل قتل الفواسق فی الحل والحرم
للحلال والحرام فلا یستطیبہا من بعد ما جاءہ من العلم الا من زاغ والی الخبث
والفسق مثلہا راغ وعلی الہ وصحبہ وعلماء حزبہ وعلینا معہم وبہم ولہم
اجمعین الی یوم الدین آمین یا ارحم الراحمین

فقیر غلام محی الدین عرف **محمد سلطان الدین** حنفی قادری برکاتی سلہٹی عاملہ اللہ
بلطفہ الخفی الوفی خدمت برادران دین مین عرض رسا اس زمانۂ فتن ومحن مین کہ علم
ضائع اور جہل ذائع ہے بعض شوخ طبیعتین پیرانہ سالی مین بھی نچلی نہین بیٹھتین آئے دن
ایک نہ ایک بات ایسی نکالتی رہتی ہین جنسے مسلمانون مین اختلاف پڑے فتنہ پھیلے
اپنا کام بنے نام چلے۔ جناب گرامی القاب وسیع المناقب **مولوی رشید احمد**
صاحب گنگوہی نے پہلے مسئلہ **امکان کذب** نکالا کہ معاذ اللہ اللہ عزوجل کا
سچا ہونا ضرور نہین جھوٹا بھی ہو سکتا ہے پھر **ابلیس لعین کے علم کو رسول اللہ**

صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتایا اون کے یہ دونون
مسئلے براہین قاطعہ کے صفحہ ۳ و صفحہ ۵۱ پر ہین پھر بحکم آنکہ ع قدم عشق پیشتر
بہتر :: ایک مہری فتوے مین تصریح کردی کہ **اللہ تعالی کو بالفعل جھوٹا ماننا**
فسق بھی نہین اگلے امام بھی خدا کو ایسا مانتے ہین جو خدا کو بالفعل
جھوٹا کہے اوسے گمراہ فاسق کچھ نہ کہنا چاہیے ہان ایک غلطی ہے جسمین وہ تنہا نہین بلکہ
بہت اماموں کا پیرو ہے۔ حضرت کا یہ ایمان اونکے مہری فتوے مین ہے جو برسون سے
بمبئی وغیرہ مین مع رد بارہا چھپ گیا اور علمانے صریح حکم کفر دیا اور جناب گرامی القاب سے
جواب نہوا یونہین دو مسئلہ الیٰن کے رد مین علما کے متعدد رسائل سالہا سال سے چھپ چکے
اور لاجواب رہے۔ ادھر سے کان ٹھنڈے ہوتے تھے کہ حضرت کی اختراعی طبیعت نے
کوا پسند کیا اوسکی حلت کا غوغا بلند کیا پھر بھی غنیمت ہی کہ کفر و ایمان سے اوتر کر حلال
وحرام مین آئے مسلمانون کے قلوب مین اسپر بھی عام شورش و نفرت پیدا ہوئی اگر حق
سبحنہ وتعالی توفیق عطا فرماتا تو بصیر اسی سے اندازہ کرلیتا کہ کوے کو اسلامی طبیعتین کیسا
سمجھتی ہین عام قلوب مین اسکی حلت سنکر ایسی شورش پیدا ہونی آخر بیچاری بے نیت قمری
کبوتر کو حلال بتانے پر بھی کبھی اختلاف پیدا ہوا علما و عامہ نے اوسے نیا مسئلہ سمجھکر تعجب
کی نگاہ سے دیکھا ہندوستان پر انہین چند سال مین قحط کے کتنے حملے ہوئے یہ سیاہ پوش
صاحب ہر گلی کوچے مین کثرت سے ملتے ہین عام مسلمین جنکی طبائع مین من جانب اللہ اوس
فاسق پرند کی خباثت وحرمت مرکوز ہے اونکا خیال تو ادھر کیون جاتا مگر افسوس وہ توقع کہ
جناب کو بھی اس مسئلہ کا الہام نہوا ورنہ اور نہین تو آپکے معتقدین قحط زدون کو تو مفت کا
حلال طیب گوشت ہاتھ آتا اور چار طرف کاؤن کاؤن کا شور بھی کچھ کمی پاتا۔ اب حال وسنت

و فراخی مین آپکو سوجھی کوا حلال نہ صرف حلال بلکہ حلال طیب ہے متعدد بلاد مین اہل علم نے اسکی
رد لکھے یہانتک کہ بعض معتقدین جناب گنگوہی صاحب نے بھی اون کے خلاف تحریرین
کین اعلیٰحضرت عظیم البرکۃ مجدد دین وملت حضرت عالم اہل سنت مدظلہ العالی کے حضور
میرٹھ سہارنپور گلاوٹی کانپور وغیرہا آٹھ دس بلاد نزدیک و دور سے اسکے بارے مین
سوالات آئے اکثر جگہ مختصر جواب عطا ہوتے کہ یہ کوا فاسق ہے خبیث ہے حرام بحکم قرآن
وحدیث ہے اور باین لحاظ کہ متعدد بلاد مین اہل علم کا اسطرف متوجہ ہونا حلت کے رد لکھنا
صحیح خبرون سے معلوم تھا اور یہان کثرت کار بیرون از شمار تصنیف کتب دین
ورد طوائف مبتدعین کی علاوہ بنگال سے مدراس اور برہما سے کشمیر تک کے فتاوے کا
روزانہ کام ایک ایک وقت مین دو دو سو استفتا کا اجتماع و ازدحام لہذا باین لحاظ
کہ لوگ اس مہم تازہ کا رد کر رہے ہین خود زیادہ توجہ فرمانے کی حاجت نہ جانی۔ اسی اثنا مین
متعدد تحریرات مطبوعہ طرفین نظر سے گزرین ان کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ یہ مسئلہ بھی
اعلیٰحضرت دام ظلہم کے التفات خاص کی حد تک پہنچ گیا ہے بعض تحریرات معتقدین جناب
گنگوہی صاحب مین یہ بھی تھا کہ یہ مسئلہ اون کے علما سے طے کر لیا جائے یہ امر پسند خاطر عاطر
آیا اور ایک مفاوضہ عالیہ چالیس سوالات شرعیہ پر مشتمل جناب گنگوہی صاحب کے
نام امضا فرمایا یہ سوالات حقیقۃً حرمت غراب کے دلائل بازغ اور اوہام طائفہ جدیدہ
غرابیہ کے ردّ بالغ تھے جو ذی علم بدستیاری انصاف وفہم اونھین مطالعہ کرے اوسپر
حقیقت حال اور حلت زاغ کے جملہ اوہام کا زیغ وضلال روشن ہو جائے جناب مولوی
گنگوہی صاحب بھی سمجھ لیے کہ واقعی سوالات لاجواب اور خیالات زاغیہ سب نعیق غرا
بلکہ نقش بر آب ہین مفاوضہ عالیہ بصیغہ رجسٹری رسید طلب مرسل ہوا تقاضا بطور کی

رسید تو دیتے ہی براہ عنایت اوسکے ساتھ ایک کارڈ بھی بھیجا کہ آپکا طویل مسئلہ پہنچا مین نے
نہ سنا نہ سننے کا قصد ہے انا للہ وانا الیہ راجعون - ہزار افسوس تام علم و حالت علما ز
نے بیسمجھے بوجھے ایک نیا مسئلہ نکالنا مسلمانون مین اختلاف ڈالنا اور جب علما مطالبہ
دلیل وافادہ حق فرمائین یون چپ سادھ لینا ارشاد قرآن واذ اخذ اللہ میثاق
الذین اوتوا الکتب لتبیننہ للناس کو بھلا دینا ایسے ہی شیوخ الطائفہ کو زیبا ہے
جنھین خود اونکا معتقد فرقہ اپنا پیر مغان لکھتا ہے۔ افسوس معتقدین کی بھی نکلی کہ ہمارے
علما سے طے کرلو۔ طے کس سے کیجیے وہان تو آواز ندارد۔ سوالات مین ایک سوال یہ بھی تھا کہ
فلان فلان پرچے جو حملت زائغ مین چھپے آپکی رائے و رضا سے ہین یا نہین اون کے
مضامین آپکے نزدیک مقبول ہین یا مردود جناب گنگوہی صاحب نے خیال فرمایا کہ
مقبول کہتا ہون تو سب بار مجھی پر آتا ہے مردود بتاؤن تو اپنا ہی ساختہ پرداختہ باطل ہو
جاتا ہے لہذا صاف کانون پر ہاتھ دھر گئے کہ مین نے اسوقت تک اس مسئلہ مین کوئی
تحریر موافق نہ مخالف اصلا بنی نہ سننے کا قصد ہے مجھے تو آج تک یہ بھی معلوم نہ تھا کہ اس
بارے مین کسیطرف سے کوئی تحریر چھپی ہے چلیے فراغت شد نہ ہم سمجھے نہ تم آئے کہین سے ۔
پسینہ پوچھیے اپنی جبین سے ۔ حضرت جناب گنگوہی صاحب اور انکے قربت رکھنے والے
خوب جانتے ہونگے کہ یہ کیسا صریح بیچ ارشاد ہوا ہے مگر وہان اسکی کیا پروا ہے جو اپنے معبود
کو جھوٹا بالفعل کہنا سہل جانین بندہ پر جھوٹ بولنا آپہی واجب بالدوام ہانین علام اہل سنت
دام ظلہ العالی نے فوراً اس کارڈ کا رد رجسٹری رسید طلب کے ساتھ روانہ فرمایا فراستہ المومن
سے گمان تھا کہ گنگوہی صاحب پہلا مفاوضہ انجانی مین لیچکے ہین اور قوت سوالات دیکھکر
تحقیق مسئلہ شرعیہ سے بچتے ہین عجب نہین کہ الٹی رجسٹری واپس فرمائین لہذا واضح قلم سے

لفافے پر یہ الفاظ تحریر فرما دیے تھے دینی مسئلہ ہے صرف تحقیق حق مقصود ہے کوئی مخاصمہ
نہین اگر رجسٹری واپس کردی تو حق پرستی کے خلاف ہوگا اور عجز پر دلیل صاف مگر بندگان
خدائے صادق کی فراست ایمانی بحمد اللہ تعالی صادق ہی ہوتی ہے وہی گل کھلا کہ جناب
مولوی گنگوہی صاحب نے انکاری ہو کر مفاوضہ واپس دیا۔ اہلی ڈاک نے لکھدیا کہ حضرت کو
انکار ہے لہذا واپس انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فقیر محض بنظر تحقیق حق و رفع
اختلاف فی المسلمین وہ مفاوضات اور کارڈ بعینہ شائع کرتا اور اب چھاپ کر جناب
مولوی گنگوہی صاحب سے سوالات شرعیہ کا جواب مانگتا ہے جناب
گنگوہی صاحب نام مناظرہ سے خائف ہو گئے تھے کہ سبحٰن السبوح مین حضرت عالم اہلسنت مد ظلہ
العالی کا حملہ شیرانہ دیکھ چکے تھے یہ فقیر محض بطور استفادہ یہ مسئلہ شرعیہ آپ سے
جواب سوالات پوچھتا ہے جب آپ کے نزدیک کوا حلال ہے اور لوگ اس
حلال خدا کو حرام سمجھے ہوئے ہین اور خاص آپ سے اس دینی مسئلہ کی تحقیق چاہتے ہین تو جواب
نہ دینا کیا معنی رکھتا ہے پہلے بھی مفاوضۂ عالیہ نے آپکو سنا دیا تھا اور اب فقیر بھی گزارش
کیے دیتا ہے کہ خاص آپکا جواب درکار ہے اوسی سے رفع نزاع ممکن ہے زید
وعمرو سے غرض نہین این و آن پر التفات نہوگا آپ سے مسائل شرعیہ
کا سوال ہے آپ پر جواب واجب ہے آخر ماہ رمضان مبارک تک
چالیس دن کی مہلت نذر ہے اگر عید ہو گئی اور جناب نے ہر سوال کا مفصل جواب
اپنا مہری نہ بھیجا تو واضح ہوگا کہ آپ کو حلال وحرام کی پرواہ نہین آپ مسائل شرعیہ پوچھنے
والونکے جواب سے عاجز ہین آپ نے بے سمجھے مسائل مونھ سے نکالے اور مسلمانون مین
اختلاف ڈالتے اور جواب کے وقت خموشی پاتے ہین اور اگر آپنے جواب تفصیلی بھیجے اور

اوسیقدر یا استفادہ کرے فقیر کو اطمینان ہو گیا تو مین وہ نہین کہ جو چاہون مان لون اور
عجز کے وقت سکوت کی امان لون مین وعدہ دیتا ہون کہ حلال خدا کو کبھی حرام نہ کہونگا
آپکی طرفسے ایک تحقیق حاصل ہونیکا ممنون ہونگا آئندہ اختیار بدست مختار وحسبنا اللہ
ونعم الوکیل وصلے اللہ تعالے علے سیدنا ومولانا محمد وآلہ بالتبجیل

نقل مفاوضہ اول حضرت عالم اہلسنت مدظلہ بنام جناب مولوی گنگوہی صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلے علی رسولہ الکریم

بنظر خاص مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی السلام علی من اتبع الھدے
حلت غراب کے دو پرچے خیر المطابع میرٹھ کے چھپے کہ کسی صاحب ابو المنصور مظفر میرٹھی
کے نام سے شائع ہوئے ایک کا عنوان تردید ضمیمہ اخبار عالم مطبوعہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ء دوسرے کی
پیشانی تردید ضمیمہ شحنہ ہند میرٹھ مطبوعہ ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ء بعض احباب نے بھیجا اوسکا فقرہ
واقعی لائق تسلیم ہے کہ شرعی مسئلہ کا صرف علما مین طے ہونا لہذا بغرض رفع شکوک عوام وتمیز
حلال وحرام خاص آپسے بعض امور سئوال اور ایک ہفتے مین جواب مامول - چار روز آمد ورفت
ڈاک کے ہوتے اگر تین دن کامل مین بھی آپنے جواب لکھا تو چار دہم شعبان روز چارشنبہ تک
آجانا چاہیے کہ آج شنبہ ہفتم شعبان ہے - اور اگر اس مہلت مین نہو سکے تو اسکا مضائقہ
نہین عنکو اگر دیر گوئی چہ غم * مگر اس تقدیر پر بواپسی ڈاک وعدہ جواب وتعیین مدت سے
اطلاع ضرور ہے ورنہ سکوت منصور ہوگا - جواب مین اختیار ہے کہ اپنے جن جن معاونین سے
چاہیے استعانت کیجیے بلکہ بہتر ہوگا کہ سب کو جمع کرکے شورے مشورے سے جواب دیجیے

کہ دس کی سوجھ بوجھ ایک سے کچھ اچھی ہی ہوگی مگر بہر حال مجیب خود آپہی ہون زید و عمرو کے
نام سے جواب جواب کو جواب ہوگا نہ جواب کہ مقصود تو ان امور مین آپکی رائے معلوم
ہونا ہے زید و عمرو کی خوش نوائیان تو اخبارون اشتہارون مین ہو ہی چکین تحریر پر مہر
بھی ضرور ہو کہ جحود جاحد کا احتمال دور ہو مسئلہ مسئلہ دینیہ ہے اور مسئلہ دینیہ مین بغور
کامل و فحص بالغ آنکھین بند کر کے موہنھ کھولدینا سخت بددیانتی تو ضرور ہے کہ آپ اس
مسئلہ کے تمام اطراف و جوانب پر نظر ڈال چکے اور جمیع ماله و ما علیہ پر نال چکے ہونگے تحقیق
تنقیح تطبیق ترجیح سب ہی کچھ کرلی ہوگی تو ان سوالون کے جواب مین آپکو وقت یا عدم کی
چشم کا عذر نہوگا خصوصا اس حالت مین کہ عالمگیری جیسی بیس کتابین آپکے سینے شریف
مین بند ہین جیسا کہ مشتہر صاحب نے ادعا کیا ہر سوال کا صاف صاف جواب ہو اگر
کسی امر مین خفا رہی یا جواب سوال سے پورا متعلق نہوا یا کسی جواب پر کوئی سوال تازہ پیدا
ہوا تو دوبارہ سوال کیا جائیگا کہ مقصود وضوح حق ہے نہ خالی ہاجیت کی زق زق واللہ
الہادی الی صراط الحق **سوال اول** پہلے یہی معلوم ہو کہ دونون پرچہ مذکورہ اور وہ کاغذات
جنکے طبع کا پرچہ امیر دہین وعدہ دیا آپکی رائے و اطلاع و رضا سے ہین یا بالائی لوگون نے
بطور خود شائع کیے اونکے سب مضامین آپکو قبول ہین یا کل مردود یا بعض علی التعیین مردود
کی تعیین بحال سکوت وہ پرچے آپہی کے قرار پائینگے خبر شرط ست خبر شرطست
من انذر فقد اعذر اور اگر صرف اتنا جواب دیا کہ اونکا نفس حکم منظور تو اسکے معنی یہ ہونگے
کہ اون کے دلائل و ابحاث آپ کے نزدیک مردود و مطرود ہین ورنہ قبول مین تخصیص
حکم نہوتی۔ اور نسبت دلائل و ابحاث اجمالی بات کہ مثلا بعض یا اکثر صحیح ہین کافی نہ ہوگی وہ
لفظ یاد رہے کہ علی التعیین مردود کی تعیین **سوال دوم** شامی و طحطاوی و حلبی وغیرہا مین

کہ عقیق و البقع و مُمداف و اعصم و زاغ کیطرف غراب کی تقسیم ہے صحیح و حاصر ہے یا غلط و قاصر علی الثانی اوسمین کیا کیا اغلاط کتنا قصور ہے اور اسپر کیا دلیل **سوال سوم** غراب جب مطلق بولا جائے ان متعارف متنازع فیہ کو ون کو شامل ہے یا نہین کیا غراب کا ترجمہ کوا کہین **سوال چہارم** اقسام خمسہ مین ہر ایک کی جامع مانع تعریف کیا ہی خصوصًا ابقع و عقعق کی رسم صحیح کہ طردًا و عکسًا ہر طرح سالم ہو مع بیان ماخذ **سوال پنجم** اگر تعریفات مین کچھ اختلاف واقع ہوئے ہین تو اونمین کوئی ترجیح یا تطبیق ہے یا اختیار ہے کہ جزا فا جو چاہے سمجھ لیجیے علی الاول آپنے کیا کیا اختلاف پاتے اور اونمین کس ذریعے سے ترجیح یا تطبیق دیکر کیا قول منقح نکالا **سوال ششم** متنازع فیہ کو اقسام خمسہ سے کس قسم مین ہے جو قسم معین کیجائے اوسکی تعیین اور باقی سے امتیاز مبین کی دلیل کافی بلا لحاظ جملہ جوانب مبیّن کیجائے **سوال ہفتم** یہ کو ّے جسطرح اب دائر و سائر ہین کہ ہر جگہ ہر شہر و قریہ مین بکثرت وافرہ ہمیشہ ملتے ہین اور انکا غیر شہرون مین نادر کیا اسپر کوئی دلیل ہی کہ آنکی یہ شہرت و کثرت اور امصار مین ان کے غیر کی ندرت اب حادث ہو گئی ہے فقہائے کرام اصحاب متون و شروح و فتاوے کے زمانے مین نہ تھی وہ حضرات ان کو ون سے واقف نہ تھے یا نادر الوجود ہونے کے باعث انکا حکم بیان فرمانے کی طرف متوجہ نہ ہوئے جو اونکے زمانے مین کثیر الوجود تھے اون کے حکم بیان کیے آپکو اختیار دیا جاتا ہے کہ جو شق چاہیے اختیار کر لیجیے مگر ان کے سوا کوئی راہ چلیے تو ان دونون کے بطلان اور اوسکی صحت پر اقامت برہان ضرور ہو گی **سوال ہشتم** متون و شروح و فتاوے مین اختلاف ہو تو ترجیح کسے ہے آصل مذہب صاحب مذہب رضی اللہ تعالی عنہ وہ ہے جو متون لکھین یا وہ کہ بعض فتاوے یا شروح حاکی ہون علمانے ہدایہ کو بھی متون مین شمار

فرمایا ہے یا نہین یاد کر کے کہیے **سوال نہم** غداف جب اقسام غراب مین مذکور ہوا ہے اوس
سے نسر یعنی گدھ مراد ہے یا کیا **سوال دہم** کیا کوئی کوا شکاری بھی ہے کہ زندہ پرندونکو بھی
شکار کر کے کھاتا ہے اگر ہے تو اوسکا کیا نام ہے اور وہ ان اقسام سے کس قسم مین ہے
یا ان سے خارج کوئی نئی چیز ہے علی الاول زاغ وہ قسم مطلقا شکاری ہے یا بعض افراد علی الثانی
شکاری و غیر شکاری ایک نوع کیون ہوے **سوال یازدہم** جیفہ و شکار جدا جدا چیزین
ہین یا ہر شکار کر کے کھانیوالا جیفہ خوار ہے **سوال دوازدہم** پہاڑی کوا کہ اس کوے سے
بڑا اور رنگ سیاہ ہوتا اور گرمیون مین آتا ہے کیا ان کوونکی طرح آپکے نزدیک وہ بھی
حلال ہے یا حرام علی الاول کس کتاب مین حلال لکھا ہے علی الثانی اوسکی حرمت کی وجہ
کیا ہے **سوال سیزدہم** بعض کتب طبیہ مین جو عقعق کو ہدہد کا لکھا اور وہ ایک اور جانور کوے
کے مشابہ ہے نجاست وغیرہ کھاتا ہے اور شہر مین کم آتا ہے اور ہدایہ و تبیین و فتح المعین
مین جسقدر باتین عقعق کی نسبت تحریر فرمائی ہین سب اوسمین موجود ہین آپکے پاس اسکی تکذیب
پر کیا دلیل ہے **سوال چہاردہم** حدیث خمس من الفواسق یقتلن فی الحل والحرم سے تحریم
فواسق پر استدلال مذہب حنفی کے مطابق و مقبول ہے یا باطل و مخذول **سوال پانزدہم** قول
صحابی اصول حنفی مین حجت شرعی ہے یا نہین خصوصاً جب کہ اوسکا خلاف دیگر صحابہ سے
مسموع ہو رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین **سوال شانزدہم** آپ حمار یعنی خر کو حلال جانتے
ہین یا حرام اگر حرام ہے تو علت حرمت کیا ہے حالانکہ وہ صرف دانہ گھاس وغیرہ پاک ہی
چیزین کھاتا ہے یا لااقل جلالہ تو کرتا ہے **سوال ہفدہم** کیا جلالہ کہ کثرت اکل نجاسات سے
بوے آگئی ہو حرام و ممنوع نہین جب کہ کبھی گھاس بھی کھالیتی ہو اگر نہین تو کیون حالانکہ
نجاست اوسکے رگ و پے مین ایسی ساری ہو گئی کہ باہر سے بو دیتی ہے تنہا اکل نجاسات

بھی اور اس سے زیادہ کیا وصف موثر فی التحریم پیدا کر گیا اور اگر ہے تو کیون حالانکہ خلط تو پایا گیا **سوال ہیجدہم** ترک استفصال عند السوال دلیل عموم ہے یا نہین ذرا فتح القدیر دیکھے ہوتے **سوال نوزدہم** جس شے مین علت حلت و حرمت جمع ہون حلال ہوگی یا حرام یا مشتبہ علی الثالث اوسپر سد ام کیسا اور وہ بینات مین معدود ہوگی یا نہین **سوال بستم** نہ جاننے والا ایک حکم شرعی عالم سے استفسار کرے شرعا اوس حکم مین تفصیل ہو کہ بعض صور جائز بعض ناجائز تو ایک حکم مطلق بیان کر دینا اضلال ہے یا نہین **سوال بست و یکم** حل اگر معاول قرار پائے تو علت حلت عدم جمیع علل حرمت ہو یا صرف کسی وصف وجودی کا ثبوت کیا شرع مین اسکی کوئی نظیر ہے کہ امر وجودی کے محض تحقق کو مناط حل قرار دیا ہو جب تک اوسکا وجود ارتفاع جمیع وجوہ حظر کو متلزم نہو **سوال بست و دوم** گوے کہ بالاتفاق حرام ہین فقہائے کرام نے اونکی تحریم کی تعلیل صرف اکل محض نجاست سے کی ہے یا اور بھی کوئی علت ارشاد ہوئی ہے **سوال بست و سوم** کیا اکل مین خلط نجس و طاہر ارتفاع جملہ وجوہ تحریم کو متلزم ہے کہ جہان خلط پایا جائے وہان کوئی وجہ تحریم نہین ہوسکتی کہ باوصف وجود ملزوم انتفائے لازم قطعًا معلوم **سوال بست و چہارم** غذا پر نظر کرنا اور یہ اصل کلی باندھنا کہ جو جانور صرف نجاست کھائے حرام اور جو نزا طاہر یا دونون کھائے حلال ہے خاص اوسصورت مین ہے جب دیگر وجوہ حرمت کچھ نہو یا یونہین عموم و اطلاق پر ہے کہ صرف غذا دیکھینگے باقی سبعیت یا فسق یا خبث وغیرہا کسی بات پر نظر نہ ہوگی شق ثانی ماننے والا عاقل مصیب ہی یا جاہل دیوانگی نصیب **سوال بست و پنجم** قاعدۂ مذکورہ امام کے کسی کلام سے استنباط کیا گیا ہے یا خود دماغ

اوس کیلیے پرض فرمایا ہے علی الثانی ثبوت علی الاول وہ کلام امام کیسی چیز سے متعلق
تھا اور قاعدہ مستنبطہ اوسیکے نظائر سے متعلق ہوسکیگا یا اپنے ماخذ سے بھی عام ہوجائیگا
علی الثانی صحت استنباط کیونکر **سوال بست وششم** وصف ایقع یعنے
دور نگا ہونا خود موثر فی التحریم ہے یا سلباً و ایجاباً مدار حرمت یا علامت ملزومہ یا لازم
تحریم یا ان سب سے خارج ہے جو کہیے سمجھ کر کہیے **سوال بست وہفتم** پانی کو مطہر
کہنا ٹھیک ہے یا نہین کیا اوس پر اعتراض ہوسکتا ہے کہ پانی تو ماے مضاف بھی ہے
اُس سے وضو کب جائز ہے اگر نہین ہوسکتا تو کیون حالانکہ مضاف بھی ماے
مطلق نہ سہی مطلق ما مین تو ضرور داخل ہے اور اُس کلام مین پانی مطلق ہی تھا یعنی
لابشرط شئ نہ مقید باطلاق یعنی بشرط الا **سوال بست وہشتم** اگر شارح یا
محشی کسی کلام کو ایسے محل سے متعلق کردے جو اصول مسلمہ شرعیہ کے خلاف ہو تو اوسکی
یہ توجیہ خطاے بشری ٹھہریگی یا اوسکے سبب اصل شرعی ہی رد کردیجائیگی **سوال بست
ونہم** کیا حنفیہ کلام شارع مین مفہوم صفت معتبر رکھتے ہین **سوال سیم** مذہب
حنفی مین کوے کی کوئی نوع فی نفسہ بھی حرام ہے جسے حرمت لازم ہو یا حقیقۃً
سب انواع حلال ہین حرام کی حرمت صرف بعارض وزوال پذیر ہے علی الثانی
ہمارے ائمہ سے ثبوت علی الاول علت حرمت کا بیان **سوال سی ویکم** غیر
حواکی مین نوعیت صوت حیوانات کا خاصہ شاملہ ہے یا نہین حتے کہ منطقیون نے جب
ادراک ذاتیات کا رستہ بند پایا اوسے فصول قریبہ سے کنایہ بنایا اور حیوان ناطق حیوان
صاہل حیوان ناہق کو انسان و فرس و حمار کی حد ٹھہرایا ان شہرون مین گھوڑا ہنہناتا کتا بھونکتا ہے کیا
کہین اسکا عکس بھی ہے کہ کتا ہنہناتا گھوڑا بھونکتا ہے **سوال سی ودوم** کیا وجہ

تسمیہ مین تعدد محال ہے یا ایک وجہ دوسرے کے معارض سمجھی جائے گیا او سمین اطراد شرط ہے ریشں کو جرجیر اور پیٹ کو قارورہ کہینگے **سوال سی و سوم** کوئی کوا آپنے ایسا دیکھا یا کسی معتمد سے دیکھنا سنا ہے کہ سوا نجاست کے کبھی دانے وغیرہ کسی پاک چیز کو اصلا نہ چھوئے۔ یہان دو قسم کے کوے دیکھے جاتے ہین۔ یہ اور گگار کیا گگار دانہ کھاتی نہین دیکھا جاتا **سوال سی و چہارم** عق عق عق عق اور غاق غاق یا ہندی کہیے کج کج کج کج اور کاؤن کاؤن کیا یہ دونون حکایتین متباین آواز وکی نہین کیا کوئی سمجھ وال بچہ بھی کاؤن کاؤن کرنے والے کو کہیگا کہ عق عق عق کہہ رہا ہے **سوال سی و پنجم** کیا لون حیوانات اختلاف بلاد سے مختلف نہین ہوتا اگرچہ بنظر حالت معہودہ اوس سے شناخت حیوان کرتے ہین مثلا توتے کی رسم مین سبز رنگ حالانکہ سپید بھی ہوتا ہے تو کیا صرف موضع لون مین اختلاف نوع حیوان کو بدل دیگا حالانکہ نوعیت لون بھی نہ بدلی خصوصا جہان خود کلمات راسمین تعیین موضع مین ایک وجہ پر نہ آئے ہون بہتون نے مطلق کہا بعض نے ایک طرح تخصیص محل کی بعض نے دوسری طرح تو کیا صرف ان بعض مخصصین مین بعض کا قول دیکھکر خصوص موضع مین ایک فرق قریب بہ تبدل ذات حیوان کا زعم جنون ہے یا نہین **سوال سی و ششم** کراہت و ممانعت کہ بوجہ اکل نجاست ہو لذاتہ ہوتی ہے یا اسی وصف کے سبب یہانتک کہ اگر وصف زائل ہو کراہت زائل ہو ہمارے ائمہ نے دجاجہ مخلاۃ وبقرہ جلالہ مین بعد حبس اور امام ابو یوسف کی روایت مین عقعق کی نسبت کیا فرمایا ہے **سوال سی و ہفتم** جامع الرموز کتب ضعیفہ نامعتمدہ سے ہے یا نہین وہ اگر کسی بات مین ہدایہ وکافی وتبیین وایضاح ولباب وجوہرہ وغیرہا متون وشروح معتمدہ معتبرہ کے معارض مانی جائے تو ان کے مقابل کچھ بھی التفات کے

قابل ٹھہر سکتی ہے بلکہ ان سب عمائد کی تصریحات جلیہ سے اگر کوئی معتبر کتاب بھی مخالفت کرے جسکا مصنف نہ مجتہد فی الفتوے مانا گیا نہ انہین بہت اکابر کا ہمپایہ تو ترجیح کسطرف ہی راجح کو چھوڑ کر مرجوح پر فتوے دینے کو علمانے جہل وخرق اجماع بتایا یا نہین **سوال سی وہشتم** جانورون مین فسق کے کیا معنے ہین باز وشکرہ وگربہ وکلب معلّم بھی فاسق ہین یا نہین علے الاول ثبوت علے الثانے انہین اور زاغ مین کیا فرق ہے جسکے سبب شرع مطہر نے کوّے کو فاسق بتایا نہ انکو **سوال سی ونہم** ظہر کا ترجمہ کمر کہان کی زبان ہے کیا اگر کوّے کی کمر پر سپیدی نہ ہو تو نہ وہ فاسق ہے نہ خبیث بلکہ مطلقاً حلال طیب ہے یہ کسکا مذہب ہی کمر کی سپیدی کو حلت حرمت مین کیا اور کتنا اور کیون دخل ہے **سوال چہلم** ایذا کہ حیوانات مین فسق ہے اوس سے مطلقاً ایذا مراد ہے انسان کو ہو یا حیوان کو ابتداءً ہو یا مقاومۃً طبعاً عادۃً ہو یا نادراً دکیفما کان شکاری جانور ہونا بھی اس ایذا مین شرعاً داخل ہے یا نہین علے الاول ثبوت درکار کہ علمائے ایذائے مناط فی الفسق مین اسے مطلقاً داخل کیا یا باز وغیرہ شکاری پرندونکو خود اسی بنا پر کہ وہ شکاری ہین فاسق بتایا ہو شرع کی کس دلیل کس امام معتمد کی تصریح سے ثابت ہے کہ طیور وبہائم مین مناط فسق ومناط سبعیت واحد ہے کیا فسق وسبعیت مین یہان کچھ فرق نہین نیز غیر طیور وبہائم مین مناط کس قسم کی ایذا ہے اور وہ یہان صلوح مناطیت سے کیون معزول ہوئی **تنبیہ** بہت سوالون مین کئی کئی سوال بہت مین متعدد شقوق ہین نمبروار ہر سوال کی پوری باتون کا جواب درکار وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین وصلے اللہ علی سیدنا ومولانا محمد وآلہٖ اجمعین

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ — ۷ شعبان معظم سنہ ۱۳۲۰ ہجریہ علی صاحبہا افضل الصلاۃ والتحیۃ

نقل کارڈ مولوی گنگوہی صاحب بجواب مفاوضۂ عالیہ

از بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ   بعد سلام مسنون آنکہ آپکی تحریر طویل در بارہ مسئلہ
نزاع بندہ کے پاس پہنچی بندہ نے اسوقت تک کوی[۱] اس مسئلہ مین نہ کوی موافق تحریر
سنی ہے نہ مخالف اور نہ آئندہ ارادہ سننے کا ہے اور نہ مسئلہ حلت غراب[۲] موجود دیا
مین مجھے کسی قسم کا شبہہ یا خلجان ہے جسکے رفع کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہو ایام
طالبعلمی یہ مسئلہ بندہ کو معلوم ہے اوسیوقت بغرض اطمینان اپنے اساتذۂ کرام سے بھی پوچھ لیا
تھا اور نہ کتب متداولہ درسیہ اسکی حلت خود ظاہر ہے اور متدبر کو ذرا غور سے واضح
ہو جاتا ہے بحث مباحثہ مناظرہ مجادلہ کا نہ مجھے شوق ہوا نہ اسقدر فرصت ملی البتہ نفس
مسئلہ حلت و حرمت مجھسے بارہا سیکڑوں ہزاروں مرتبہ مجھسے[۳] کسی نے پوچھا اور مین نے بتلا دیا
اب نہ معلوم بجاے سوال کے یہ بعض عمل شور کیون ہوا مین نے آپکا مسئلہ بھی نہ سنا ہے اور نہ سننے کا
قصد ہے مگر چونکہ آپنے[۴] ٹکٹ نہین بھیجا اسلیے اوسکو واپس نہین کیا صرف یہ کارڈ آپکے

---

۱ املاے شریف مین کوی کا لفظ یون مکرر ہے اور ہونا ہی چاہیے تھا کہ محبوب تازہ یعنی کوے کی شکل
اسکی لذت نے اوسے قند مکرر کر دیا حبک الشئی یعمی و یصم محبت آدمیکو اندھا بہرا کر دیتی ہے ۱۲ ۲ غراب کی تانیث
محاذیر ہو شاید خیال البحث الغت ہو ہو کالاسر تو کبھی دیکھا ہی تھا اگرچہ سے ترابرف بار یہ بر پڑ زاغ بنشاید [illegible]
باغ بد ۳ مجھسے مکرر ہے رکوی مجھے کوی مجھسے دوبار فرمایا ہے گویا وہ کمال محبت مین عرب کا محاورہ ادا کر کے
ارشاد ہوا کہ کالغراب یعنی و انا ما الغراب ۱۲ ۴ سوالات جواب دینا تو بھیجے تھے نہ واپس دینے کو اور فقط
ٹکٹ کی ناداری جوابدینے کا سد راہ ہو تو آپ جواب بیرنگ دین بلکہ رجسٹری کرا کر آپکی جو دوانی او جھوا دی کا
دیکھو بھیجین دو آنے دو اور تین اور نذرانے کے مین حاضر کرونگا ۱۱

رفع انتظار کے لیئے بھیجا ہے ورنہ اسکی بھی حاجتہ نہ تھی مجھے[1] اسوقت سے پہلے یہ بھی خبر نہ ہوی تھی کہ اس مسئلہ مین کوی تحریر کسی طرف سے چھپی ہے البتہ مجھسے سیکڑون آدمیون نے پوچھا ہے مین نے اوسیقدر جسقدر ہدایہ[2] وغیرہ مین درج ہے لکھدیا ہی والسلام

مفاوضہ دوم حضرت عالم اہلسنت مدظلہ در رد کارڈ گنگوہی صاحب[3] رد جلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بنظر خاص مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی سلم علی المسلمین اجمعین آپکا کارڈ مشعر رسید مسائل مرسلہ فقیر آیا عجلت ارسال رسید باعث مسرت ہوئی مگر سائل ہی جوابدینے سے انکار حیرت - میری آپکی مخالفت اصول عقائد مین ہے جسمین فقیر بحمد ربہ القدیر جل جلالہ یقیناً حق وہی پر ہے الحمد للہ الذی ھدنا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدنا اللہ لقد جاءت رسل ربنا بالحق حق لا امکان فیہ للکذب ولا احتمال فیہ للریب فضلا عن ادعاء فعلیتہ الکفر المطلق مگر یہ مسئلہ دائرہ محض فرعی فقہی ہے فقہ مین فقیر بھی بحمدہ تعالی حنفی ہے اور آپ بھی اپنے آپکو حنفی کہتے ہین توان مسائل کو اون جلائل پر قیاس کرکے پہلوتہی کرنے کی حاجت نہین آپکا جواب کہ نہ مسئلہ حلت غراب موجودہ دیار مین مجھے کسی قسم کا شبہہ یا خلجان ہے جسکے دفع کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہو سوئے اتفاق سے سخت بیمحل واقع ہوا فقیر نے کب کہا تھا کہ آپ کوے کے مسئلہ مین حالت شک مین ہین

---

[1] وہ دیکھیے جھلک گئی اسوقت سے پہلے کا لفظ صاف بتارہا ہے کہ اب مفاوضہ عالیہ سننے سے خبر ہوئی حالانکہ آپ فرماتے ہین مین نے سنا ہی نہین ۱۲ [2] ہدایہ مین صریح روشن بیان اضح تبیان سے آپکا رد لکھا ہی مگر زیغ زاغ مین ہدایہ سوجھے بھی ۱۲ [3] یعنی رد کیا گیا کوے کو اونکا حلال کہنا ۱۲ ✦ ✦

بلکہ صاف لفظ تھے کہ بغرض رفع شکوک عوام وتمیز حلال وحرام خاص آپ سے بعض امور مسئول

اور آپکی نسبت یہ الفاظ تھے ضرور ہے کہ آپ اس مسئلے کے تمام اطراف وجوانب پر نظر ڈال چکے

اور جمیع مالہ وماعلیہ پر تامل چکے ہونگے تحقیق تنقیح تطبیق ترجیح سبھی کچھ کرلی ہوگی جیسے صاف

روشن تھا کہ آپکو حلت مین شک وتردد نہ جانا نہ آپکے خلجان کے لیے یہ مراسلہ بھیجا۔ آپکو

شک نہین عوام کو تو شکوک ہین مسلمانون مین اختلاف پڑا ہے آتش خصام شعلہ زن ہے

ایک طائفہ آپکا مقلد آپکے فتوے سے حلت کا معتقد ہے تو کیا رفع نزاع بین المسلمین سے

آپکو غرض نہین۔ نگاہ انصاف صاف ہو تو یہ جواب محل ہی نہین بالکل برعکس ہے!

آپ اس مسئلے مین حالت شک مین ہوتے تو یہ جواب کچھ قرین قیاس ہوتا کہ مین آپ ہی

کیا کہون مین تو خود تردد وشک مین پڑا ہون اور جب کہ آپکو حکم شرعی کی تحقیق ہے شبہہ

وخلجان اصلا باقی نہین تو جو آپکے خیال مین خلاف حق پر ہین حلال خدا کو حرام جانتے

ہین آپ پر لازم ہے کہ حق اونپر واضح کیجیے۔ نہ کہ بعد سوال بھی جواب نہ دیجیے دیکھیے تو

خود آپکے معتقدین اوسی مذکور اشتہار پرچہ دوم مین کیا کہتے ہین حق مین بطلان کے

ملانے کی کوشش جنکی طرف سے ہوئی اونکو جواب دینے اور عین وقت پر دودھ پانی علحدہ

کردینا فرض منصبی آپ اس مراسلہ فقیر کو مسئلہ دائرہ مین سوال سائل سمجھے یا مناظرہ

مقابل یا دونون کچھ نہ کھلا۔ بر تقدیر اول اس جواب کا حسن آپ خود جان سکتے ہین

جسے یہ سمجھے کہ دلیل شرعی سے مسئلہ شرعیہ کی تحقیق پوچھتا ہے اوسکا یہ کیا جواب ہوا کہ

ہمین تحقیق ہو۔ جی وہ آپکی اوسی تحقیق ہی کو تو پوچھتا ہے کہ کیا ہے ان شبہات کا ادہمین کیونکر

انتقا ہو نہ یہ کہ آپکو تحقیق ہے یا نہین مراوہل کے مقاصد مین فرق نہ کرنا عامی سے بھی

بعید ہے نہ کہ مدعیان علم۔ بر تقدیر ثالث جو کلام آپنے نہ سنا نہ سمجھا اوسپر جزا فا یہ جواب

کیسانے سنے سمجھے کیونکر معلوم ہو کہ اوسنے کیا کہا اور آپکو جواب مین کیا کہنا چاہیے ۔ رہی
تقدیر ثانی یعنی گمان مناظرہ اسپر بھی یہ جواب نہایت عجاب ۔ کیا حلت غراب موجود
پر کوئی نص قطعی آپکے پاس تھا یا جانے دیجیے خاص ان کوّون کا نام لیکر ائمہ مذہب نے حکم حل
دیا تھا جسکے سبب آپکو ایسا یقین کلی تھا کہ مناظر کا کلام بھی سننے کا دماغ نہوا اگر یہ
یقینی ہو نادر کنار یہان سرے سے اپنے صغری ہی پر آپ کسی کتاب معتمد کا نص نہین دکھا سکتے
مثلا عقعق کو کتابون مین اختلاف حلال ضرور لکھا مگر یہ کس کتاب مین ہے کہ یہ کوّے جنین
گفتگو ہے عقعق ہین یہ تو آپ یا آپکے اساتذہ نے اپنی اٹکلون ہی سے ٹھہرا لیا ہوگا پھر اٹکل پر ان
ایسا یقین کہ مطلق شبہہ نہین اصلا خلجان نہین مزید تحقیق کی کوئی ضرورت نہین مناظر کی بات
سننے کی بھی نہین ہیسنے چہ ۔ کیا کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المؤمن نہین کیا آپ یا آپکے اساتذہ کی اٹکل
مین غلطی ممکن نہین آپکے معتقد ہین تو اسی اشتہار غراب پرچہ اودے مین آپکی خطائین
نگاہ عوام مین ہلکے ٹھہرانے کے لیے حضرات انبیا علیہم الصلاۃ والثنا تک
بڑھ گئے کہ حضرت مولانا گنگوہی بشر ہین اور بشریت سے اولیا کیا معنی انبیا علیہم السلام
بھی خالی نہین حالانکہ ایسی جگہ اکابر کو ضرب المثل بنانا سوئے ادب ہو اور قائل مستحق
تعزیر شدید شفا شریف مین ہے الوجہ الخامس ان لا یقصد نقصا ولا یذکر عیبا ولا
سبا لکن ینزع بذکر بعض اوصافہ علیہ الصلاۃ والسلام او یستشہد ببعض احوالہ
علیہ الصلاۃ والسلام الجائزۃ علیہ فی الدنیا علی طریق ضرب المثل والحجۃ لنفسہ
او لغیرہ او علی التشبہ بہ او عند ہضیمۃ نالتہ او غضاضۃ لحقتہ کقول القائل
ان قیل فی السوء فقد قیل فی النبی او ان کذبت فقد کذب الانبیاء او انا اسلم من السنۃ
الناس ولم تسلم منہم انبیاء اللہ ۔ وانما کثرنا بشاہدہا مع استثقالنا حکایتہا لتعریف اہل

كثير من الناس في ولوج هذا الباب لضيق وقلة علمهم بعظيم ما فيه من الوزر يحسبونه

هينا وهو عند الله عظيم فان هذه كلها وان لم تتضمن سبا ولا اضافت الى الملئكة و

الانبياء نقصا ولا قصد قائلها غضا فما وقر النبوة ولا عظم الرسالة حتى شبه

من شبهه في كرامة نالها او معرة قصد الانتفاء منها او ضرب مثلا بمن عظم الله خطره

فحق هذا ان درئ عنه القتل الادب والسجن وقوة تعزيره بحسب شنعة مقاله

اھ مختصرا خیر یہ باتین تو وہ جانتے ہین جنھین حق سبحنہ وتعالی نے اپنے محبوبان کرام علیہم الصلاۃ

سے ترجمہ بے ادبی کی پانچوین صورت یہ ہے کہ قائل نہ تو توہین کا ارادہ کرے نہ کوئی برائی یا دشنام زبان پر

لائے مگر ذکر بعض اوصاف نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کیطرف جھکے یا بعض احوال کو کہ حضور کو دنیا مین روا تھے

دستاویز بنانے ضرب المثل کے طور پر یا اپنے یا دوسرے کے لیے حجت لانے یا حضور سے تشبیہ دینے کو یا اپنے

یا دوسرے پر سے کسی نقص یا قصور کا الزام اوٹھاتے وقت جیسے قائل کا کہنا کہ مجھے برا کہا گیا تو نبی کو بھی تو لوگ برا

کہتے تھے یا مجھے جھٹلایا تو لوگوں نے انبیا کی بھی تو تکذیب کی ہے یا مین لوگون کی زبان سے کیا بچون کہ انبیا کب

اون سے سلامت نہ رہے (امام فرماتے ہین جتنے یہ الفاظ بالکلیہ اونکی نقل ہمپر گران تھی اسلیے بکثرت ذکر کیے

کہ بہت لوگ اس تنگ دروازے مین گھس پڑنے کو سہل سمجھے ہوئے ہین اور اسمین جو سخت وبال ہے اوس سے

کم واقف ہین اوسے آسان جانتے ہین اور وہ اللہ کے نزدیک سخت بات ہے) تو یہ اقوال اگرچہ نہ دشنام

پر مشتمل ہین نہ انمین انبیا و ملٰئکہ علیہم الصلاۃ والسلام کیطرف کسی نقص کی نسبت ہے نہ قائل نے تنقیص

شان کا ارادہ کیا پھر بھی اوسنے نہ نبوت کا ادب کیا نہ رسالت کی تعظیم کہ جنکے شرف کو اللہ عز وجل نے

عظمت دی اون کے ساتھ اپنے و آن کو تشبیہ دی کسی فضیلت مین کہ اوسے ملی یا کسی عیب کا الزام

اوٹھانے کو یا اون کے ذکر پاک کو ضرب المثل بنایا تو ایسے سے اگر قتل دفع بھی کرین تو وہ تعزیر و قید

اور اپنے قول کی برائی کے لائق سخت سزا کا مستحق ہے ۱۲

والسلام کا حسن ادب بخشا ہے کلام آمین سے ہے کہ انبیا تک کا آپکی خاطر یون
ذکر لایا جائے تو سخت عجب ہے کہ آپکا خیال اس سے بڑھکر اپنے آپ یا اپنے
اساتذہ کو بالکل بشریت سے خالی بتائے میرے پاس آپکی مہری تحریر آئے جسمین آپنے بزعم
خود یہ مانکر کہ کتب فقہ مین اُلّو کو حلال لکھا ہے پھر اون کے حکم کو محض غلط کہا اور
فقہا کو نے تحقیق کیے حکم شرعی لکھدینے کیطرف نسبت کر دیا ایسکو یاد کر کے
آپنے مناظر کا کلام بگوش ہوش سنا ہوتا کہ جیسے اگلے فقہائے کرام نے آپکے زعم
مین اُلو کی حلت نے تحقیق لکھدی شاید یون ہی کوے کے باب مین آپکو اور آپکے
اساتذہ کو دھوکا لگا اور بے تحقیق حرام کو حلال سمجھ لیا ہو یا آپ اور آپکے اساتذہ
بشریت سے بالکل خالی ہی یہ خطا بھی فقہا ہی کے ماتھے جائے شاید اونھین نے اوسکیطرح
کوے کو بھی حلال لکھدیا ہو مناظر کے کلام سے کشف خطا ہوا اوسکی بدولت حق کی
معرفت عطا ہو غرض اصلا نہ سننا اور یہ جواب دینا کہ ہمین تحقیق ہے کسی وجہ پر کوئی
معنی نہین رکھتا مجھے معلوم نہین کہ یہ لا تسمعوا لهذا کا صیغہ آپکی اپنی طبیعت کا تقاضا
یا معتقدین کا مشورہ تھا آپنے سنا ہو جب ہرقل کے پاس فرمان اقدس پہنچا اور
اوسنے پڑھنا چاہا اور اوسکا بھائی یا بھتیجا مانع آیا تو اوسنے کیا جواب دیا ہے یہ کہا انک
لضعیف الرأی اترید ان ارمی الکتاب قبل ان اعلم ما فیه تو ضرور ناقص العقل ہے کیا
تو یہ چاہتا ہے کہ مین بے مضمون معلوم کیے خط ڈالدون ہرقل اگرچہ نبوت اقدس سے
آگاہ تھا مگر اسے اظہار نہ کرتا تھا ایک عام تہذیب کی بات بتا کر اوس احمق کا رد کیا مدعی تہذیب
وعقل اسلامی کو ایک نصرانی کی فہم وانسانیت سے کم نہ رہنا چاہیے ہان ہنّاق ازرق
احمر احمق کی راے پسند ہو تو جدا بات ہے رہا آپکا فرمانا کہ بحث مباحثہ مناظرہ

مجادلہ کو نہ مجھکو شوق ہوا نہ اسقدر فرصت ملی اور اسی بنا پر یہ جبر تی حکم کہ مین نے آپکا رسالہ
بھی نہ سنا ہے اور نہ سننے کا قصد ہے براہین قاطعہ تو خاص رد مجادلہ کا رسالہ ہے
اوسکی تقریظ مین آپ لکھتے ہین **احقر الناس رشید احمد گنگوہی** نے اس
کتاب کو اول سے آخر تک بغور دیکھا مناظرہ و مباحثہ کا شوق نہ ہونا اگر تحریرات مناظرہ
نہ دیکھنے کو مستلزم تو اتنے حجم کا طومار حرف بحرف بغور آپنے کیونکر دیکھا اور مستلزم نہین
تو حقیر کا ایک ورق کا رسالہ سننے سے کیون اجتناب ہوا۔ اگر کہیے کہ وہ رسالہ پسند
تھا یہ ناپسند لہذا اوسے بغور دیکھا اسے بغوری سے بھی نہ سنا تو صراحۃً واضح گو نہ ہی پسند
دیکھنے سننے پر متفرع ہے بے دیکھے سنے رجما بالغیب استحسان و استہجان کس خواب کی تعبیر
سمجھا جائے۔ علاوہ برین مناظرہ مین خود آپکے چند اوراقی رسائل مثل رد الطغیان سالم
تراویح و ہدایۃ الشیعہ چھپے ہین مگر یہ کہیے کہ بحمد اللہ تعالیٰ فرق بین ہے جسپر یہ شوق و
بے شوقی مبتنی ہے یعنے نہ ہر جاے مرکب الی آخرہ **آپکا فرمانا** کہ مین نے آپکا مسئلہ
نہ سنا۔ ع خاطر سے یا لحاظ سے مین مان تو گیا ۔ مگر کارڈ دیکھنے والے اسیر حیرت ہین اور
کہتے ہین یہ فرمانا کہ بندہ نے اسوقت تک کوئی اس مسئلہ مین نہ کوئی موافق تحریر سنی ہے
نہ مخالف نہ آئندہ ارادہ سننے کا ہے مجھے اسوقت سے پہلے یہ بھی خبر نہ ہوئی تھی کہ اس
مسئلہ مین کوئی تحریر کسیطرف سے چھپی ہے اوسی امر کی پیشبندی ہے جو مراسلہ کے سوال
اول مین معروض ہوا تھا کہ دونون پرچہ مذکورہ آپکی راے سے ہین یا بالائی لوگون نے بطور
خود شائع کیے علی الثانی اون کے سب مضامین آپکو قبول ہین یا کل مردود یا بعض بحال
سکوت وہ پرچے آپ ہی کے قرار پاینگے ظاہر ہی ہے کہ آپنے ضرور یہ شقوق سنین اور
اونسے مفر اصلا نظر نہ آئی سوا اس صورت کے کہ سرے سے کانون پر ہاتھ دھر لیے

کہ میرے کان تک اونکی خبر بھی پہنچی مضمون سننا تو بڑی بات ہے ہمین کیسے کہ بعدون کہ مقبول
ہین یا مردود اور واقعی قبول کرتے ہمین سارا بار اپنے سر آتا تھا اور نہ قبول کرتے ہمین معتقدین کا
دل دکھتا بلکہ غالبًا اپنا ہی ساختہ پرداختہ باطل ہوتا تھا ناچار سوا اس انکار کے علاج کیا
تھا اور نہ **کیونکر فہمین قیاس** ہو کہ آپکا مسئلہ آپکا معاملہ آپکا فرقہ آپکا سلسلہ شہرون
شہرون وہ شور و غلغلہ اور آپ کانون کان خبر نہین **لطیفہ** یہ کہ آپ خود اسی کا رد مین
فرماتے ہین نفس مسئلہ تجھسے ہزارون مرتبہ مجھسے کسینے پوچھا اور مین نے بتلا دیا اب معلوم
ہوا پچاس سال کے بعد غل شور کیون ہوا غل شور کی خبر ہے مگر نہین معلوم کہ وہ غل کیا اور کس پیرایہ
مین ہے **لطف** یہ کہ معتقدین بعرض بیان مین سکوت سے عرفاً اقرار دیچکے کہ اونکے مضامین
آپ ہی کی تعلیم ہین ضمیمہ شحنہ ہند کے اس بیان پر کہ یہ لکھا اعتراضات مجوزین کل زاغ ہذا کے
ہین جو غالبًا اونکے کسی تعلیم دہندہ نے ہدایت فرمائی ہے جنکے ارشاد کے موافق بحکم سے
بہ مے سجادہ رنگین کن گرت پیر مغان گوید ہماس ہوذی خبیث زاغ کا کھانا اس فریق نے اختیار
کیا ہے آپکو معلوم ہو کہ یہ **پیر مغان** باتفاق فریقین آپ ہین خود آپکے معتقدین پرچہ اولی
مین فرماتے ہین شک نہین کہ حضرت **مولانا گنگوہی** بشر ہین لیکن یہ کون سعادتمندی
ہے کہ بلا سوچے سمجھے ایسے **پیر مغان** فقیہہ مسلم پر اعتراض کر بیٹھے واہ رے زمانہ غافل
و مدہوش بچھون مین یہ شور و خروش اور پیر مغان درخواب خرگوش۔ خیر یہ تو آپ جانین
یا آپکے مرید کلام اسمین ہے کہ ضمیمہ شحنہ کا یہ کلام تردید والون نے دیکھا اور آپکا تبریہ کیا
اب ظاہر تو یہ ہے کہ جو ظاہر تھا وہ ظاہر ہو لیا ع نہان کے ماند آن رازے الخ کتب
متداولہ درسیہ کو حلال ہونیکا **ادعا** اوسیوقت تک سزا ہے کہ جواب سوالات سے دامن
کھینچا ہے نمبروار ہر سوال کا صاف صاف جواب بلا پیچ و تاب دیجئے ہی تو بعونہ تعالے

آپ فرماتے ہین یالیت بینی وبینک بعد المشرقین کیا غراب البین کہلاتا ہے

ہین صرف یہ کارڈ آپکے رفع انتظار کے لیئے بھیجا ہے ورنہ اسکی بھی حاجت نہ تھی
مین کہتا ہون حاجت تو کوا اڑانے کی بھی تھی اب کہ واقع ہو لیا مسائل شرعیہ کا جواب
دینے کی ضرور حاجت ہے تقریر بالا یاد کیجیے خیر یہ تو آپکے عذر کا ضروری جواب تھا جس سے
مقصود یہ مسئلہ شرعیہ مین وضوح حق کا منتجاب تھا اگرچہ آپ بنظر مخالفت اسی اپنے کارڈ کا
رو مجہین بلکہ گلوے کارڈ پر کار دجانین مجہے اس سے بحث نہین مجہے اپنی نیت معلوم ہے
مین آپسے پھر گزارش کرتا ہون کہ مسلمانون مین فتنہ پھیلانے سے رفع اختلاف
بھلا ہے آپکا معتقد گروہ دوسرا قرآن سے کہے تو نہین سنتا آپکی بیدلیل کی سنتا ہے
اور وہ خود بھی اشارے مین کہہ چکا کہ ہمارے مولوی سے طے ہو جانا اولی ہے
اور آپ تو آپکو پچاس برس سے یہ مسئلہ چھان رکھنے کا ادعا ہے آپنے اساتذہ سے بھی تحقیق کرلینا
لکھا ہے دوسرا آپسے صرف وضوح حق کے لیے سوالات شرعیہ کر رہا ہے اور حق سبحانہ
تعالے نے قرآن عظیم مین حق صاف بیان فرمانیکا عہد لیا ہے قال تعالے وَاِذْ
اَخَذَ اللّٰہُ مِیثَاقَ الَّذِینَ اُوتُوا الْکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّہٗ لِلنَّاسِ پھر سوالات نہ سننے
اور جوابات نہ دینے کی وجہ کیا ہے **آپ مناظرہ کا خوف** نہ کیجیے مین اطمینان
دلاتا ہون کہ یہ سوالات مخاصمانہ نہین صرف ظہور حق کے لیے ہین آپکا کارڈ پانچوین دن
بعد ظہر آیا آج رجسٹری کا وقت نہین یہ خط انشاء اللہ تعالی کل رجسٹری شدہ حاضر ہو گا
سہ شنبہ ۱۶ شعبان تک جواب جملہ سوالات مین روز آئندہ مین آنیکا مژدہ یا تعیین مدت کا
وعدہ ملے ورنہ فقیر **اتمام حجت** کر چکا ہے سوالات شرعیہ کا جواب نہ دینے اور
مسلمانونمین اختلاف ڈالکر الگ ہو بیٹھے کا مطالبہ حشر مین ہو تو جب ہو گا یہان بھی

عقلا اس پہلوتہی کو جواب سے عجز پر محمول کرینگے آئندہ اختیار بدست مختار جواب

مین جملہ شرائط مراسلہ سابقہ ملحوظ رہین اور سوال اول کا جواب دیجے تو وہ دونون پرچے اور

جو تحریرات چھپی ہون امر دین در رفع نزاع مسلمین کے لیے ایک گھڑی بھر کی کلفت اٹھا

براہین قاطعہ کیطرح اول سے آخر تک بغور پڑھیے اور جلد جواب دیجیے واللہ یقول

الحق وھو یھدی السبیل وحسبنا اللہ ونعم الوکیل وصلی اللہ تعالی علی

السید الجلیل وآلہ وصحبہ اولی التبجیل آمین والحمد للہ رب العلمین

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ یازدہم شعبان معظم ۱۳۱۰ھ

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سیدنا ومولانا محمد

وآلہ واصحابہ اجمعین ۔ کتبہ محمد سلطان الدین غفر لہ یوم الدین

(مذہب اہلسنت کی مفید کتابین موجودہ مطبع اہلسنت وجماعت بریلی)

کتاب	مضمون	قیمت	کتاب	مضمون	قیمت
حاجز البحرین	رد غیر مقلدین عموماً اور رد مولوی نذیر حسین دہلوی خصوصاً	۵/	الصارم الربانی علی اسراف القادیانی	قادیانی کے ادعائے مسیحیت کا رد	۲/
الفضل الموہبی	رد غیر مقلدان مین لاجواب رسالہ	۱/	نیرہ وضیہ شرح جوہرہ مضیہ	حج و زیارت کی ترکیب اور ضروری مسائل حج حنفی و شافعی دونون مذہب پر	۳/
دفع زیغ زاغ	یہ رسالہ کوے کی کائیں کائیں ختم کرنیوالا	۱/	دین حسن	نصاریٰ و ہنود کی تحریرات کے [illegible]	۲/
وصاف الرجیح	بسم اللہ تراویح کے باب مین جناب گنگوہی صاحب کا رد	۲/		فضائل دین اسلام کا بیان	۲/
مع [illegible]			صمصام حسن	رد فرقہ [illegible] مثنوی کی	۱/
شرح المطالب	در بارۂ عدم اسلام ابو طالب و رد ادعائے روافض	۴/	آئینۂ قیامت	معتبر روایات شہادت کربلا کا بیان	۳/
انجاح الحبیب	تقلید کی فرضیت کا ثبوت	۲/	مشرفستان [illegible]	مسائل شرعیہ و فوائد شعریہ	۳/
الکوکبۃ الشہابیہ	وہابیہ کا لاجواب و جنجال		بموقع قربانی کے [illegible]	گاؤکشی کا ثبوت اور ہنود کے بیجا اعتراضون کا رد	۳/
مع	رد بہ نشان سفاہات کتب	۴/			
صمصام سنیہ بتنبیہ الجہال	ہفت خاتم و ششش امثال کا	۲/	انباء المصطفیٰ	علم غیب کا رسالہ	۱/